سوال

بال کتر (188) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لئے جائز ہے کہ وہ خاوند کے لئے بطور زینت کچھ بال کتراڈالے ۔ ؟ اخوکم فی اللہ : اسمیل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لئے بالوں کو کترنا جائز ہے ۔ سر مونڈنا جائز نہیں لیکن اس کے لئے یہ شروط ہیں :

1 ہے

2 گا

3 ۔ اپنے علاقے کی عادات واطوار سے خروج نہ کرے کیونکہ شہرت والے لباس سے نہی وارد ہے جیسے کے حدیث میں ہے :

''جو دنیا میں شہرت کا لباس پہنے گا '' ۔ (احمد 'ابوداؤد) اوراس طرح المشکاۃ (3752)

4 ہو

اور دلیل اسکی یہ ہے کہ احرام والی عورت حج اور عمرے میں اپنے بال کتر سکتی ہے ۔

1 تحج اند 148 '' ۔

سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیویاں اپنے سر کے بال کتر کر وفرہ (چھتے) بنالیتی تھیں '' ۔

امام نوشریح مسلم میں کہتے ہیں : اس میں دلیل ہے کے عورتوں کے لئے بالوں میں تخفیف جائز ہے '' ۔

حت بھی جواز کا فائدہ دیتی ہے تو عورت کے بال نہ کترنے کے حکم میں مرد کی داڑھی کی طرح نہیں لیکن زیادہ محبوب یہی ہے کے اپنے حالا پر چھوڑ دے تا کے شبہات سے نکل جائے ۔

(5955) (600)۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص413

محدث فتویٰ